50406-ٹیسٹ کے لیے خون لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سوال

کیا ٹیسٹ کے لیے پانچ ملی لیٹر خون لینے سے روزہ پر اثر ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس سے روزہ پر کچھ اثر نہیں ہوتا کیونکہ یہ قلیل مقدار روزہ دار کو کمزور نہیں کرتی ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی عنہ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

روزے کی حالت میں ٹیسٹ کے لیے خون حاصل کرنے کا حکم کیا ہے ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس طرح کے ٹیسٹ سے روزہ فاسد نہیں ہوتا بلکہ یہ معاف ہے ، اس لیے کہ یہ ضرورت کی بنا پر حاصل کیا گیا ہے ، اور نہ ہی شرعا روزہ توڑنے والی معروف اشیاء کی جنس میں شامل ہے ۔ اھ

دیکھیں مجموع فتاوی ابن باز (274/15) ۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

روزہ دار کے خون کے ٹیسٹ کا حکم کیا ہے اور کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

ٹیسٹ کے لیے خون حاصل کرنے سے روزہ دار کا روزہ نہیں ٹوٹتا ، کیونکہ ڈاکٹر کو مریض کے خون کے مختلف ٹیسٹ کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے لھذا اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا ، کیونکہ قلیل مقدار میں خون سنگی اور پچھنے جیسا بدن پر اثر انداز نہیں ہوتا جس کی بنا پر یہ روزہ نہیں توڑے گا ، بلکہ روزہ اصل پر ہی باقی رہے گا ، ہم اسے بغیر کسی شرعی دلیل کے فاسد نہیں کر سکتے ۔

اور یہاں پر اتنی قلیل مقدار سے روزہ ٹوٹنے پر کوئی دلیل نہیں ملتی ، لیکن کسی دوسرے کو زیادہ مقدار میں خون کا عطیہ دینے کا حکم یہ ہے کہ اگر پچھنے اور سنگی کی طرح خون کی مقدار زیادہ ہو تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا ۔

لھذا اس بنا پر اگر روزہ واجب ہو تو پھر زیادہ خون کا عطیہ دینا جائز نہیں ، لیکن اگر کوئی خطرناک حالت میں خون کا محتاج ہو اور غروب شمس تک صبر نہ کر سکتا ہو اور ڈاکٹروں نے بھی یہ فیصلہ کیا ہو کہ یہ خون اس کے مفید اور اس کی ضرورت پوری کرے گا ، تو اس حالت میں خون کا عطیہ دینے میں کوئی حرج نہیں ۔

لیکن اس حالت میں اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اسے کھانا پینا چاہیے تا کہ اس کی قوت بحال ہو سکے ، اور بعد میں اس کے بدلے میں ایک روزہ کی قضاء کرنا ہوگی ۔ اھ

دیکھیں فتاوی ارکان الاسلام صفحہ نمبر (478)۔

واللہ اعلم.